تحریر : شمیم اختر

ٹیچرز گائیڈ

چوہے چوہیا کا بیاہ

اور

چچا چھکن نے تصویر ٹانگی

تحریر : سید امتیاز علی تاج

تصویریں : شمسہ حسن

چوہے چوہیا کا بیاہ

پہلا سیشن :

سبق کی تدریس سے قبل ٹیچر حسب دستور تمہیدی بات چیت کریں۔ ممکن ہے کہ پہلا سیشن ایک پیریڈ میں مکمل ہونے کے بجائے زیادہ وقت لے، یعنی دو پیریڈ یا دو سیشن۔

آج کل بچے کارٹون اور مزاحیہ فلموں کے بہت سے کرداروں سے واقف ہوتے ہیں۔ ان کی معلومات کا جائزہ سوالات کے ذریعے لیجیے۔ مثلاً :

مزاحیہ / کارٹون فلمیں کون کون پسند کرتا ہے؟ ان میں سے چند کے نام اور خاص کردار بتایئے۔

اگر بچے Tom and Jerry یا Mickey Mouse کا نام لیتے ہیں تو ان کو بتائیں کہ ان دونوں سیریز میں "چوہا" خاص کردار ہے۔ اس کے بعد ٹیچر کہانی کی طرف آئیں۔ اس میں چوہے چوہیا کا باقاعدہ کوئی نام نہیں ہے۔ "چوہے دولہا اور چوہیا دلہن" سے کام چلایا گیا ہے۔

ٹیچر حسب معمول ڈرامائی انداز سے کہانی پڑھیں۔ طلبا نئے الفاظ کاپی میں لکھیں۔

سبق کے دوران اگر بچے ہنسیں تو ٹیچر ان کا ساتھ دیں۔ مگر اس طرح کہ فوراً ہی دوبارہ پڑھنا شروع کردیں۔

الفاظ اور معنی اور محاورات کے معنی لکھوا کر اور اچھی طرح سمجھا کر، نیز جملوں میں ان کا استعمال کروا کر تدریس کا پہلا مرحلہ مکمل کریں۔

سہولتاً چند الفاظ اور ان کے معنی درج ذیل ہیں۔

الفاظ	معنی	انگریزی ترجمہ
بیاہ	شادی	marriage
شادی	خوشی (بہت کم ان معنوں میں بولا جاتا ہے)	happiness
جوڑا	دو ساتھی (اس لفظ کے دو بالکل مختلف معنی ہیں)	couple
جوڑا	مکمل لباس	dress

ریشم	نرم اور نفیس کپڑا	silk
ٹھاٹھ	دولت کے مزے۔ آرام کا سامان	luxury
نوشہ	نوشاہ - دولہا	bridegroom
نگر	بستی - گاؤں وغیرہ کا شاعرانہ استعمال	a town or village
نائن	شادیاں کروانے والی عورت	go-between, a woman match maker
بری	دولہا کی طرف سے دلہن کے لئے لباس، زیور، مٹھائی، میوہ وغیرہ	gifts from the groom to the bride
تھان	کپڑے کا پورا بنڈل	bundle
سراغ	چھپی ہوئی چیز کا پتہ	clue
کہرام	رونا پیٹنا - ماتم	mourning

گھر کا کام :

طلباء پانچ الفاظ اور پانچ افعال کے جملے بنائیں۔
کہانی سے وہ الفاظ چن کر علیحدہ لکھیں جو حرف چ سے شروع ہوتے ہیں۔

(چ سے شروع ہونے والے الفاظ ٹیچر کی سہولت کے لئے یہاں درج کئے جا رہے ہیں :)

چپکے　چپ چاپ　چیز　چنری　چولہے　چلچل　چیختے چلاتے　چار　چاہئے

دوسرا سیشن :

ٹیچر تحریری یا زبانی (جیسے بھی مناسب سمجھیں) چھوٹی چھوٹی مختلف مشقیں، مختلف اوقات میں کروا سکتی ہیں۔

مشق نمبر ا: طلبا سے یہ الفاظ کاپی میں اتروائیں۔

پھڑکا پھڑکا ایک ایک ٹہلتے ٹہلتے نرم نرم ٹھنڈی ٹھنڈی
پسینے پسینے جگمگ جگمگ چلچل چلچل لگاتے لگاتے

مشق نمبر ۲: کہانی میں ایک جملہ ہے "کہرام مچ گیا"۔ اس میں شامل لفظ "مچ" سے فعل بنتا ہے "مچانا"۔ ٹیچر بچوں کو چند اور الفاظ بتائیں جن کے ساتھ مل کر یہ مکمل فعل بناتا ہے۔ مثلاً :

غل اودھم شور دھوم کہرام ڈھنڈیا آفت

یہ سب مکمل افعال لکھوا کر ہر ایک کا ایک ایک جملہ بنوایئے۔

مشق نمبر ۳: سبق کے محاورات اور معنی سمجھائیں اور کوئی کہانی لکھوائیں۔

چرچا ہونا	شہرت ہونا۔ دھوم مچنا۔
دم دبا کر بھاگنا	خاموشی سے ر ڈر کر بھاگ جانا۔
دل پر لگنا	برا لگنا۔ صدمہ ہونا۔
دل کو لگنا	اچھی ر اچھا لگنا۔
کہرام مچنا	رونا پیٹنا پڑنا۔
کام تمام کرنا	ختم کردینا۔
رہے سہے حواس بھی جانا	مصیبت یا پریشانی میں زیادہ پریشانی پیدا ہونا۔
سر پھر جانا	سوچنے سمجھنے کی صلاحیت ختم ہونا (غصے یا خوف کی وجہ سے)
نظر دوڑانا	جائزہ لینا۔
جاسوس دوڑانا	جاسوسوں کو چاروں طرف بھیجنا۔
چولہے ر بھاڑ میں جھونکنا	ہماری بلا سے۔ ہمیں اس چیز کی پرواہ اور ضرورت نہیں۔

تیسرا سیشن :

طلباء اس کہانی کا خلاصہ گیت یا نظم کی صورت میں لکھنے کی کوشش کریں۔ جیسے

ایک چوہے کی شادی ہے چوہیا سے
اس کو جوڑے چڑھے بڑے بڑھیا سے
چوہیا دلہن یہ بولی نائن سے
میرے جوڑے بھی ٹانکو کناری سے
چوہے دولہا یہ سن چلے چپکے سے
گوٹا لانے ننھی بی کے کمرے سے
گوٹا لے کے وہ پھنس گئے مشکل میں
گھبرائے ڈرے اپنے دل میں
گھر والے پڑے ان کے پیچھے
دولہا چھپ گئے الماری کے نیچے
کام آئی دلہن ان کو چھڑا لائی
گوٹے کناری کے جوڑے سے باز آئی

مکالمہ نویسی یا صرف مکالمہ گوئی :

طلباء کا تصور تیز کرنے اور گفتگو کی مشق کے طور پر ٹیچر ان سے چند مخصوص مکالمے بولنے کے لئے کہیں۔

ضرب الامثال بھی استعمال کریں۔

بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا   نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی
بھوک کے مارے پیٹ میں چوہے دوڑنا   وغیرہ۔

۱ ایک بچہ نائن کے آنے، دلہن کے رونے اور مصیبت میں پھنسنے کے مکالمے ادا کرے۔
۲ ایک بچی چوہیا دلہن کے جوڑوں پر ناپسندیگی کے مکالمے بولے۔
۳ دوسری بچی چوہیا دلہن کے دولہا کو چھڑانے کے لئے جانے کے اور بعد کے موقع پر کچھ کہے۔
۴ تیسری بچی ننھی بی بن کر چوہے کے ہاتھوں اپنا دوپٹہ خراب ہونے پر کچھ کہے۔
۵ دو بچے مرد اور عورت کے مکالمے ادا کریں۔

تمام مکالمے طلباء کے اپنے ہوں۔ اور وہ انہیں "میں کیا دیکھتی ہوں / دیکھتا ہوں" سے شروع کرسکتے ہیں۔

چوتھا سیشن : (اداکاری اور آرٹ ورک کا سیشن)

یہ جلسہ اسکول میں کسی یادگار موقع کے لئے اچھا رہے گا۔ "چوہے اور چوہیا کا بیاہ" کو سامنے رکھتے ہوئے ٹیچر طلبا کے تین چار گروپ بنائیں اور "گڈے گڑیا کا بیاہ" رچائیں۔

گروپ نمبر۱ گڈے والے

گروپ نمبر۲ گڑیا والے

یعنی کپڑے سے گڈا اور گڑیا اور ان کے جہیز ر بری تیار کرنے والے یہ ہی دو گروپ ہوں گے۔

گروپ نمبر۳ گتے سے گڑیا گڈے کا اچھا گھر اور اسٹیج وغیرہ تیار کرنے والے۔

گروپ نمبر۴ اس دن کے لئے چائے پانی کا انتظام کرنے والے۔

پلاٹ : ایک گھر۔ گڈے کا۔

گڑیا کی تلاش۔

نائن کی آمد۔ گڑیا کی تصویر۔

دونوں گھرانوں اور لڑکے لڑکی کی ملاقات۔

گڈے والوں کا پیغام لانا۔ (ٹیچر رقعہ لکھوائیں۔)

گڑیا والوں کی منظوری۔ نائن دونوں گھروں سے انعام مانگے۔

شادی کی تاریخ ٹھہرنا۔

شادی کا دن :

گڈے گڑیا اور ان کے گھر، نیز تمام سامان کی تیاری کے بعد یہ طے کیا جائے کہ شادی کس طرح ہوگی۔ طلبا کیا تیاریاں کریں گے؟

ایک پیریڈ میں یہ شادی کروائی جائے۔ طلبا باراتی بنیں۔ اگر ممکن ہو تو تصاویر کھینچی جائیں۔ ایک لڑکا مولوی بن کر نکاح پڑھائے۔ گڑیا دلہن رخصت ہوکر گتے کے گھر میں جائے۔ یہ گھر اسکول لائبریری میں سجادیا جائے۔ ٹیچر کے سوالات کا سلسلہ جاری رہے کہ " اس شادی کے لئے کیا کیا لوازمات ضروری تھے؟ کیا کیا مشکلات ہوئیں؟ اور کیسا محسوس ہوا؟ ان سوالات کا مقصد یہ ہے کہ ٹیچر کو اندازہ ہو کہ طلبا کسی حد تک مشاہدہ

کرسکتے ہیں اور کس حد تک عمل؟ طلبا کو احساس ہو کہ گڈے گڑیا کی شادی میں اتنے جھمیلے ہیں تو اصلی شادی، میں والدین کی کتنی ذمہ داریاں ہوتی ہوں گی۔

شادی کے دوران چہل پہل کے لئے طلبا کچھ اصلی قصے بیان کریں۔ مثلاً

کسی رشتے دار، خالہ، چچا، ماموں، پھوپھی زاد کی شادی کے حوالے سے کوئی دلچسپ قصہ۔

کسی دلہن کو اپنا زیور یا لباس پسند نہ آیا ہو تو اس کی تنقید۔

دلہن دولہا پر باراتیوں کے فقرے (Remarks)

اہم نوٹ : شادی کے موقع پر ہمارے یہاں فضول خرچی، نمائش یا دکھاوے کے لئے کی جاتی ہے۔ جہیز کی رسم / مانگ اور اس سے پیدا ہونے والی برائیاں، بڑی بڑی دعوتیں اور زیور کپڑوں پر ہونے والے خرچ وغیرہ پر طلباء سے بات چیت کرنا نہایت ضروری ہے۔ ان کو سمجھایا جائے کہ اصلی خوشی آپس کی محبت اور نبھاہ سے پیدا ہوتی ہے ناکہ قیمتی سامان اور زیور کپڑوں سے۔ ممکن ہے کہ یہ سیشن بھی ایک کے بجائے دو سیشن یا دو پیریڈ میں مکمل ہو۔

چچا چھکن نے تصویر ٹانگی

سبق کی تدریس سے پہلے تمہیدی گفتگو ضرور کیجئے۔

کلاس میں پڑھانے سے پہلے ہر کہانی / سبق کو گھر پر کم از کم دو تین مرتبہ با آواز بلند ضرور پڑھئے تاکہ کلاس میں پڑھتے ہوئے آپ کی نظر صرف کتاب پر نہ رہے بلکہ چند الفاظ آپ بچوں کی طرف دیکھتے ہوئے پڑھ سکیں۔

کلاس میں مکمل سبق کی خواندگی ایک مرتبہ بھرپور تاثرات کے ساتھ کیجئے۔

پانچواں سیشن :

سبق آگے بڑھانے سے پہلے چند ہلکی پھلکی باتوں کی مدد سے طلباء کے ذہنوں کو تیار کرلیں۔

انسان بولے بغیر نہیں رہ سکتا۔ قدرت نے اس کی فطرت ہی ایسی بنائی ہے۔ اسی لئے اسے بولنے والا جانور یا حیوان ناطق کہا جاتا ہے۔ سزا کا خوف بھی اسے زبان کے استعمال سے نہیں روک سکتا۔

بولنے کے بعد زبان کا دوسرا بڑا استعمال کیا ہے؟ (کھانا، چکھنا، پڑھنا۔)

اب سوال یہ ہے کہ کیا بولیں اور کیا پڑھیں؟

ہر وقت صرف کام کی بات نہیں کہی جاسکتی۔ کچھ مزیدار باتیں کرنے کو بھی دل چاہتا ہے اور ہر وقت خشک، سنجیدہ باتیں اور مضامین مثلاً دنیا گول ہے اور دو گیسیں (Gases) مل کے پانی بناتی ہیں۔ وغیرہ پڑھنے سے بھی دل گھبرا جاتا ہے۔ مزے دار باتوں کی طرح مزے دار تحریریں بھی ضروری ہیں۔ اسی لئے ہر زبان کے ادب میں ہمیں ایسے لکھنے والے ملتے ہیں جو لوگوں کے ذہن کو تازہ کرنے کے لئے ہلکی پھلکی باتوں کو مصالحہ لگا کر چٹ پٹا بنا دیتے ہیں۔ ایسی تحریریں پڑھنے اور ہنسنے ہنسانے سے وقت بھی اچھا گزرتا ہے اور صحت بھی اچھی رہتی ہے۔ "چچا چھکن"۔ 1926 میں یہ کہانی لکھی گئی، جب ایک مشہور رسالے کے ایڈیٹر نے امتیاز علی تاج سے ایک انگریز

مصنف Jerome K Jerome کی ایک کتاب Three men in a boat کے ایک مزاحیہ مضمون کا ترجمہ کرنے کے لئے کہا۔ اس کتاب کا ایک کردار Uncle Podger ایک تصویر ٹانگتا ہے۔ اس کا ترجمہ تو نہیں ہوسکا مگر چچا چھکن کا ایک مزاحیہ کردار اردو ادب میں پیدا ہوگیا۔ طلباء کو بتایئے کہ سید امتیاز علی تاج نے چچا چھکن پر کئی کہانیاں لکھی ہیں۔

اس طرح کی گفتگو کے بعد ٹیچر کہانی پڑھیں اور بچوں سے کہیں کہ اس دوران وہ نئے الفاظ اپنی کاپی میں لکھتے جائیں۔

وقت کے لحاظ سے ہر ایک سے برابر سطریں پڑھوالی جائیں۔ وقت کم ہو تو ترتیب سے صرف ایک ایک جملہ پڑھوایئے مگر پڑھوایئے ضرور۔ یہ بار بار کا آزمایا ہوا طریقہ ہے۔ بچے اتنے مستعد ہوتے ہیں اور لطف اٹھاتے ہیں کہ ٹیچر اور طلبا دونوں ہی کو مزہ آتا ہے۔

چھٹا سیشن :

کہانی کے کردار :

کہانی کے مرکزی کردار، چچا چھکن ، چچی۔

کہانی کے امدادی کردار، چچا چچی کے بچے : چُھٹن، ننھّے، ودّو(بیٹا) اور بنو (بیٹی)

کہانی کے ذیلی کردار، امامی، للّو، مودا (ملازم)

ٹیچر بچوں سے کاپیوں پر یہ کردار لکھنے کے لئے کہیں۔ اس کے بعد مختصر سوالات اور مختصر جوابات کی مدد سے سبق کی تفہیم کو آگے بڑھائیں۔

۱ چچا کا کیسا حلیہ ذہن میں آتا ہے؟

۲ چچا کے کام کرنے کا انداز کیا ہے؟ (سبق کا پہلا جملہ ہی واضح کررہا ہے۔)

(یہاں ٹیچر کی سہولت کے لئے جواب دیئے جارہے ہیں مگر یہ سارے جوابات طلبا کو دینے کا موقع دیجئے۔ خود جوابات دینے سے پرہیز کیجئے۔)

○ گھر کا کام کبھی کبھار کرتے ہیں۔
○ سارے گھر کو ساتھ ملانا چاہتے ہیں۔
○ سارے گھر کو پریشان کرتے ہیں۔
○ ہر کام کو آسان سمجھتے ہیں۔
○ ہر کام کو بد حواسی سے خراب کردیتے ہیں۔
○ وقتی طور پر شرمندہ ہوتے ہیں مگر جھوٹ موٹ غصے ہوجاتے ہیں۔
○ احسان جتاتے ہیں۔

۳ ان سب باتوں سے چچا کے کردار کی کیا خصوصیات ظاہر ہوتی ہیں؟ سبق سے مثالیں دے کر بتایئے۔

اس سوال کا جواب طلبا سے اس طرح معلوم کریں کہ کتاب کا صفحہ نمبر، سبق کا پیراگراف اور سطر نمبر بتاکر ٹیچر خود ایک جملہ پڑھیں اور طلبا سے پوچھیں یہ کون سی صفت کو ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً (لاپرواہی، بے وقوفی، اناڑی پن، بھلکڑ پن، خود پسندی) تصویر ٹانگنے کے لئے چچا کا انداز style / فطرت کی خوبی / برائی۔ (nature)

پہلے صفحے پر

پہلے میخیں لانے کو کہا، پھر سائز بتایا، پھر ستلی منگوائی۔

تصویر وزن کررہے تھے۔ ہاتھ سے چھوٹ گئی . . .

کرچی انگلی میں چبھ گئی . . .

دھم سے جو اترتے ہیں تو . . .

آدھے گھنٹے تک میخ ڈھونڈنے . . .

پہلی ہی چوٹ جو پڑی . . .

ہر ایک کو الگ الگ نشان دکھائی دیا . . .

پوری میخ اور آدھا ہتھوڑا دیوار میں . . .

شیروانی کہاں گئی . . .
بھول بیٹھے کہ نشان کس . . .
لگ بھی گئی' لوگ مستری بلواتے ہیں . . .

طلبا اگر لاپرواہی' خود پسندی' اناڑی پن وغیرہ جیسے الفاظ خود بتائیں تو بہت اچھا ہے لیکن اگر وہ ایسا نہ کرسکیں تو ٹیچر ان کو بتاسکتی ہیں اور کاپی میں لکھواسکتی ہیں۔

ساتواں سیشن :

۱ الفاظ معنی اور سبق کی تفہیم

اس سیشن میں ٹیچر ایک دو طلباء سے پوری کہانی صرف ایک مرتبہ پڑھوالیں اور پھر نئے الفاظ کے معنی اور ترجمہ لکھوائیں۔ مثلاً

میخ	کیل	nail
شامت	مصیبت	trouble
توفیق	نیکی کرنے کا موقعہ	a chance to do good
مرحلہ	موقعہ۔ وقت یا قسم کے لحاظ سے کام کا حصہ	phase, stage

یہ الفاظ کم یا زیادہ ہوسکتے ہیں۔ لیکن امتیاز علی تاج کی کہانیوں کا سارا حسن ان کی با محاورہ زبان میں ہے۔ اس لئے ٹیچر پہلی سطر سے ترتیب وار محاورے یا مرکب افعال بلیک بورڈ پر لکھیں اور مطلب لکھواتی جائیں۔

محاورہ	مطلب
تگنی کا ناچ نچانا	بھاگ دوڑ کے بہت سارے کام ایک ہی وقت بتا نا ر کروانا۔
گھر بازار ایک کردینا	بازار کے کئی کام الگ الگ اور جلدی جلدی پھیروں میں کروانا۔

بیٹھے بٹھائے نقصان ہوجانا	بغیر کسی وجہ کے نقصان ہونا۔
جٹ جانا	کام پر پل پڑنا۔ سب کچھ بھول کر کام کرنا۔
ہوا کی طرح جانا	بہت تیزی سے جانا۔
چور چور ہونا	بری طرح ٹوٹنا۔
پالا پڑنا	کسی خراب شخص سے کوئی کام پڑجانا۔
منہ تکنا	حیران ہونا۔
سوجھنا	کوئی تدبیر۔ عقل / سمجھ میں آجانا۔

ان الفاظ کے زیادہ تر زبانی اور چند تحریری جملے بنوائیں۔

۲ بہت سارے افعال ر الفاظ دو امدادی فعلوں کے ساتھ لکھے جاتے ہیں مثلاً:

بھولنا + بیٹھنا = بھول بیٹھنا	اچانک ذہن سے نکلنا
بھول + جانا = بھول جانا	تھوڑے عرصے بعد بھولنا
کام + کرنا = کام کرنا	کسی بھی کام کو اپنے معمول کے حساب سے کرنا۔
کام + چلانا = کام چلانا	کسی دوسرے درجے کی چیز سے، مجبوراً ضرورت پوری کرلینا۔
داڑھی پر + ہاتھ پھیرنا =	خود کو سب سے اچھا سمجھنا۔ اپنی بات کی اہمیت جتانا۔
مونچھوں پر + ہاتھ پھیرنا = مونچھوں پر ہاتھ پھیرنا	دعویٰ کرنا
سر پر + ہاتھ پھیرنا = سر پر ہاتھ پھیرنا	چھوٹوں کو پیار کرنا
پیٹ پر + ہاتھ پھیرنا = پیٹ پرہاتھ پھیرنا	پیٹ بھرنے پر اطمینان ظاہر کرنا

۳ اس کہانی میں بہت سے الفاظ ایسے ہیں جو صرف اعراب بدلنے سے دوسرے معنی دیتے ہیں۔ ٹیچر طلباء کی کاپیوں میں کالم بنوائیں اور واضح اعراب کے ساتھ لکھوائیں۔ جہاں ضروری ہو وہاں تحریری جملے بنوائیں۔ ورنہ زبانی مشق سے استعمال سکھائیں۔ ساتھ ساتھ انگریزی ترجمہ بھی لکھواتی جائیں۔ اس طرح (غالباً) لفظ کے معنی سمجھنے میں آسانی ہوگی۔

اعراب بدلنے سے بنا ہوا لفظ		سبق میں آنے والا لفظ	
overcast sky	گِھر (بادل آنا)	home	گھر
mischief	چُل (شرارت)	let us	چل
done	ہُوا	air	ہوا
puppet	پُتلی	thin	پتلی
thief	چور	broken into pieces	چُور چُور
cheating	جُل (دھوکا)	in anger	جل
bridge	پُل	moment	پل
total	کُل (پورا)	tomorrow	کل
mistake	چُوکی (بھول سے غلطی کی)	stool	چوکی
fell	گِر	way- method	گُر (طریقہ)
doing	کرتے	shirt	کُرتے

اس کے علاوہ کہانی میں چند الفاظ ایسے ہیں جن کا صرف ایک حرف بدلنے سے نیا لفظ بن جائے گا۔ لیکن آواز وہی رہے گی۔ مثلاً:

کہانی کا لفظ	بدلا ہوا لفظ	کہانی کا لفظ	بدلا ہوا لفظ
چچا	بچا	ٹانگی	مانگی
ایک	نیک	ذکر	فکر
پرسوں	برسوں	دکان	مکان
رکھی	چکھی	پٹائیں	ہٹائیں
خیر	غیر	جٹ	لٹ

میخ	چیخ	پکڑ	جکڑ
بھاگ	جاگ	سلام	کلام
سوجھی	بوجھی	کرچی	مرچی
خبر	صبر	اتر	اجڑ
جھوم	دھوم	نرم	گرم
تڑپ	ہڑپ	دھم	چھم
پھیر	ڈھیر	روشنی	روغنی
نادم	خادم		

اوپر دیئے گئے چند الفاظ ٹیچر بورڈ پر لکھیں اور پھر گھر کے کام کے لئے طلباء سے کہیں کہ وہ کم از کم ۱۵ ایسے الفاظ تلاش کریں اور کاپی میں لکھ کر لائیں۔

آٹھواں سیشن :

۱ جملے بنوانا۔ کتاب میں ایک جملہ ہے . . . سیڑھی پر سے دھم سے جو اترتے ہیں . . . اس میں ٹیچر طلباء سے لفظ دھم کے ہم آواز الفاظ بنوائیں اور چھوٹے چھوٹے جملے بنوائیں۔

دھم	کودنے کی آواز	بچے دھم دھم کودے
چھم	پائل ر بارش کی آواز	چھم چھم بارش ہورہی ہے۔
		لڑکی کی پائل سے چھم چھم کی آواز آرہی ہے۔
تھم	رکنا	پانی تھم تھم کے برس رہا ہے۔
ڈھم	ڈھول کی آواز	ڈھم ڈھم ڈھول باجے۔
کھم	ستون	اس گھر کے کھم بہت اونچے ہیں۔
جھم	چمک	دوپٹہ کناری لگنے سے جھم جھم چمک رہا ہے۔

ایک اور جملہ "اوزار آئے - سیڑھی آئی - چوکی آئی - شمع لائی گئی - کسی نے ہتھوڑا اٹھایا - کسی نے میخیں"۔ ٹیچر بچوں سے اس طرح کے جملے مختلف مواقع کے حساب سے بنوائیں مثلاً۔

شادی: شامیانے آئے، کرسیاں آئیں، اسٹیج آیا، پھول لائے گئے، کسی نے قالین بچھایا، کسی نے قناتیں لگائیں۔

کھیل: کھلاڑی آئے، بیٹ آئے، وکٹیں لگائی گئیں، ایمپائر نے کوٹ سنبھالا، وکٹ کیپر نے وکٹ۔

کھانا: برتن آئے، سالن آیا، روٹی آئی، میز سجائی گئی، کسی نے چمچہ اٹھایا، کسی نے رکابیاں رپلیٹیں۔

نواں سیشن :

اس سیشن میں مختلف قسم کی سرگرمیوں میں سے کوئی ایک دو کی جاسکتی ہیں۔

۱ تصویر بنوالیں۔ چچا سیڑھی سے اتر رہے ہوں اور چچی پاؤں پکڑ کر ہائے ہائے کررہی ہوں۔ تصویر ٹیڑھی ترچھی ٹانگی جاچکی ہو۔

۲ "چچا چھکن" کی کتاب منگوالیں اور ایک دو مزیدار قصے صرف پڑھ کر سنادیں۔

۳ چند طلباء سے اداکاری کروالیں۔ ٹیچر کو شوق ہو اور طلباء میں صلاحیت، تو یہ مزاحیہ خاکہ سب کے سامنے پیش کیا جاسکتا ہے۔

۴ املا - کسی ایک پیراگراف کا املا ضرور کروائیں۔

چوہے چوہیا
کا بیاہ

اور

چچا چھکن نے تصویر ٹانگی

ٹیچرز گائیڈ

جملہ حقوق اشاعت : بک گروپ' کراچی
مطبع ٹیچرز گائیڈ : فیروز سنز پرنٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ
ناشر : بک گروپ' کراچی

ہم Consulate General of the Federal Republic of Germany کے ممنون ہیں
جن کی مالی اعانت سے کتاب اور اس کی ٹیچرز گائیڈ کی تدوین و طباعت ہوئی۔

bookgroup
187/2C, Block 2, PECHS, Karachi: Phone 3431-0641, 3453-8221
e-mail: info@bookgroup.org.pk
www.bookgroup.org.pk